REGD. No L. 5254.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ ۱۱۹

یوم یک شنبہ

۲۹ جمادی الثانی ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۱ | ۱۲ تبلیغ ۱۳۳۵ ہش - ۱۲ فروری ۱۹۵۷ء | نمبر ۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۱ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کل حضور ایدہ اللہ نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل اعصابی تکلیف رہی جس کے ساتھ کچھ سانس کی بھی تکلیف تھی۔ آج نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو چند دن سے صبح کے وقت گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ گو درد میں افاقہ ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔

مجلس دستور ساز نے آئین کی تمام غیر اختلافی دفعات منظور کر لیں

۲۴۵ دفعات میں سے اب تک ۱۷۹ دفعات منظور کی جا چکی ہیں۔ آئین پر مزید غور پیر تک ملتوی کر دیا گیا۔

کراچی ۱۱ فروری۔ رات مجلس دستور ساز نے آئین کی تمام غیر اختلافی دفعات پر غور مکمل کر لیا۔ اس طرح اب تک ۲۴۵ دفعات میں سے ۱۷۹ دفعات منظور کی جا چکی ہیں۔ اجلاس اب پیر تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا مسلم لیگ اور متحدہ محاذ کی مخلوط اسمبلی پارٹی اُن دفعات پر بات چیت کرے گی۔ جن پر غور سردست ملتوی کر دیا گیا ہے۔ پیر کے اجلاس میں آئین کی جدولوں پر غور کیا جائے گا۔ رات ایوان نے ان عارضی دفعات پر بحث کی۔ جن پر نیا آئین نافذ ہونے تک عبوری دور میں عمل کیا جائے گا۔ ان دفعات کے تحت مجلس دستور ساز عارضی نیشنل اسمبلی کے طور پر کام کرے گی اور وہ تمام موجودہ قوانین جو نئے آئین کے منافی نہیں ہوں گے۔ بدستور نافذ العمل رہیں گے نیز قانون آزادیٔ ہند مجریہ ۱۹۴۷ء اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ مجریہ ۱۹۳۵ء منسوخ ہو جائیں گے مجلس دستور ساز نے اس دفعہ پر غور ملتوی کر دیا۔ کہ عام انتخابات ہونے تک سربراہ مملکت کی حیثیت سے عارضی صدر کا انتخاب کیا جائے گا

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام کامیاب تقریری مقابلے

ملک کے مشہور صحافی اور ادیب مولانا عبد المجید سالک کی تشریف آوری

ربوہ ۱۱ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام آل پاکستان تقریری مقابلے کل نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئے۔ کل کی نشست اردو مباحثے کے لئے مخصوص تھی۔ جس میں ربوہ کے علاوہ لاہور، لائل پور، سرگودھا، سیالکوٹ، گجرات اور گوجرانوالہ کے مختلف کالجوں کی ٹیموں نے حصہ لیا اور دس مقررین نے موضوع زیر بحث "مجلس اقوام متحدہ کا وجود امن عالم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے" کے موافق اور مخالف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ بحث کا معیار خاصا بلند تھا۔ مجموعی لحاظ سے میدان لاء کالج لاہور کے ہاتھ رہا۔ جس کی ٹیم نے ٹرافی حاصل کی۔ اس کالج کے مسٹر ارشد میر اول اور مسٹر خالد بشیر سوم قرار پائے۔ ینگ سپیکرز یونین ربوہ کے نمائندہ مسٹر منور احمد دوم اور گورنمنٹ کالج لاہور کے مسٹر اقبال جعفر چوتھے درجہ پر رہے چونکہ ینگ سپیکرز کا نمائندہ انعامی مقابلہ میں حصہ نہیں لے رہا تھا۔ اس لئے دوسرا انعام مسٹر خالد بشیر لاء کالج لاہور اور تیسرا انعام مسٹر اقبال جعفر گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کیا۔ یہ مباحثہ حسب معمول کالج یونین کے وائس پریذیڈنٹ مسٹر سعید احمد رحمانی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا۔ جس کے بعد یونین کے سیکرٹری آغا خالد سلیم نے مباحثہ کی شرائط پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں قائد ایوان مسٹر حفیظ عمر نے قرارداد پیش کی۔ اور قائد حزب اختلاف مسٹر عطاء الکریم نے اس کے خلاف دلائل پیش کر کے بحث کا آغاز کیا۔ مباحثہ دو گھنٹے جاری رہا۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس موقعہ پر جناب نازش رضوی اور چوہدری عبد الرشید تبسم کے علاوہ ملک کے نامور ادیب اور صحافی مولانا عبد المجید صاحب سالک بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ منصفی کے فرائض ان تینوں اصحاب نے ادا کئے۔ اور محترم سالک صاحب نے انعامات تقسیم کئے

مباحثہ کے بعد ایک مختصر سی نشست مشاعرہ بھی منعقد ہوئی۔ جس کے بعد کالج یونین کی طرف سے مہمانوں کے اعزاز میں ایک پُر تکلف عشائیہ دیا گیا۔

دوستوں کی خدمت میں دعاؤں اور صدقہ و خیرات کی تحریک

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

آجکل بعض دوستوں کی طرف سے کچھ متوحش خوابوں کی اطلاع پہنچ رہی ہے۔ اور گو ایسی خوابوں کے متعلق یہ ضروری نہیں ہوتا کہ وہ ہر صورت میں اٹل اور مبرم ہی ثابت ہوں۔ کیونکہ قرآنی تعلیم کے مطابق اللہ تعالیٰ اپنے امر پر بھی غالب ہے۔ اور اپنی تقدیروں کو بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور خوابوں کی تعبیر میں غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن بہرحال سنتِ نبوی کے مطابق ایسے موقعہ پر یہ ضروری ہے۔ کہ دوست زیادہ سے زیادہ دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔ اور جماعت کی ترقی اور اسلام کی سربلندی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصیت سے دعائیں کرنے کے علاوہ حسب توفیق صدقہ اور خیرات بھی کریں۔ کیونکہ ایک تو صدقہ و خیرات خدا کو راضی کرنے اور مصیبتوں اور تلخ تقدیروں کو ٹالنے کا ایک مؤثر اور تجربہ شدہ روحانی ذریعہ ہے۔ اور دوسرے صدقہ و خیرات کے نتیجہ میں جو دعائیں غرباء اور مساکین اور یتامیٰ اور بیوگان اور دوسرے مصیبت زدگان کے دلوں سے نکلتی ہیں۔ وہ بھی خدا تعالیٰ کے حضور بڑا وزن رکھتی ہیں۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں بھی کریں۔ اور جن دوستوں کو توفیق ہو وہ صدقہ و خیرات میں بھی حصہ لیں۔ تا اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں جماعت کے لئے کوئی امتحان کا وقت آنے والا ہے۔ تو وہ اپنے فضل و کرم سے ٹل جائے یا جماعت کو اپنے کامیابی اور صبر و ثبات کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر رنگ میں اپنے قائم کردہ سلسلہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ساری جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۷/۲/۹

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ رفروری ۱۹۵۶ء

اہلِ مغرب کی اسلام سے دلچسپی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ رجنوری ۱۹۵۶ء جو الفضل ۸ رفروری ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا ہے میں یورپ میں اشاعتِ اسلام اور اہلِ مغرب کی اسلام میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کے متعلق بعض باتوں کی وضاحت فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ کہ کس طرح امریکہ میں جماعت احمدیہ کا بجٹ روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ اور اس ملک میں اسلام کی ترقی کے ساتھ اشاعت اسلام کے اخراجات کے لئے چندہ میں اضافہ کے کیا کیا امکانات ہیں۔

جہاں تک اسلام سے اہلِ مغرب کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا تعلق ہے۔ اس کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک امریکی نوجوان کے مکتوب کا ذکر فرمایا ہے۔ جس نے لکھا ہے۔ کہ امریکہ میں تبلیغ کے لئے دو سو مبلغ بھیج دیئے جائیں۔ تو ملک میں اسلام کی گونج پیدا ہو جائیگی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فلپائن سے ایک شخص کے مکتوب کا ذکر فرمایا ہے جس نے لکھا ہے:۔

"اسے میری بیعت کا خط ہی سمجھیں اور مجھے مزید لٹریچر بھجوائیں۔ مجھے جس مقام کے متعلق بھی علم ہوتا ہے۔ کہ وہاں کوئی اسلام کی خدمت کرنے والا ہے۔ میں وہاں خط لکھ دیتا ہوں"۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے۔ کہ فلپائن میں ہمارا کوئی مبلغ نہیں گیا۔ لیکن لوگوں میں آپ ہی آپ احمدیت کی طرف رغبت پیدا ہو رہی ہے۔ بلکہ حالت یہ ہے کہ باوجودیکہ "فلپائن کی حکومت ہمیں مبلغ بھیجنے کی اجازت نہیں دیتی تھی۔ لیکن پچھلے دنوں سے وہاں سے برابر بیعتیں آنی شروع ہو گئی ہیں"۔

اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ کہ کینیڈا سے بھی ایک شخص کا خط آیا تھا۔ اس نے بھی تحریر کیا تھا۔ کہ یہاں کوئی مبلغ بھیجیں۔ ہمیں یہاں مبلغ کی سخت ضرورت ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ

"پس دوسرے ممالک میں لوگوں میں اسلام کے لئے تڑپ پیدا ہو رہی ہے۔ اور جوش پیدا ہو رہا ہے۔ کل ہی ایک مبلغ کا خط آیا ہے۔ کہ مجھے ایک وزیر ملے جس کے سپرد امور مذہبی کا محکمہ ہے۔ لکھا ہے کہ تم مجھے احمدیت کے تفصیلی حالات لکھتے رہا کرو۔ تا میں بھی احمدیت سے پوری واقفیت حاصل کر لوں۔ اب دیکھو آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ خود ہی اسلام کی اشاعت کے سامان پیدا کر رہا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام پورا ہوگا۔ کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"۔"

الغرض حضور کے اس خطبہ سے پتہ چلتا ہے کہ غیر اسلامی ممالک میں اسلام کے متعلق دلچسپی روز افزوں بڑھ رہی ہے۔ اور ایسے آثار اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہو رہے ہیں۔ جن سے سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ اگر ہم اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے جلد از جلد پیش کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو جیسا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کے متعلق اس خطبہ میں فرمایا ہے:۔

"وہ دن دور نہیں۔ جب ہم اس (امریکہ۔ ناقل) کے مذہب (عیسائیت۔ ناقل) کو توڑ کر رکھ دیں گے۔ وہ دن دور نہیں۔ جب احمدیت کے ذریعہ امریکہ میں عیسائیت پاش پاش ہو جائیگی اور اسلام قائم ہو جائے گا۔ وہ دن دور نہیں جب مسیح کو امریکہ کے تخت سے اتار دیا جائے گا۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تخت پر بٹھا دیا جائے گا"۔

غیر مسلم ممالک میں اسلام کے لئے جو دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے پیش نظر یہ ادعا فرمایا ہے۔ اور چونکہ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ ان غیر اسلامی اور مغربی ممالک میں تبلیغ کر رہی ہے۔ اور جماعت کے مبلغ اکثر ممالک میں کام کر رہے ہیں۔ ان کی رپورٹوں اور دیگر آثار سے یقین ہوتا ہے۔ کہ اسلام جو فطری دین ہے۔ جلد ہی ان ممالک میں پھیل جائے گا۔

ہم اس مختصر افتتاحیہ میں ان تمام تفصیلات میں نہیں جا سکتے۔ جو مغربی ممالک میں اسلام کے پھیلاؤ کے آثار کے متعلق مہیا کی جا سکتی ہیں۔ اس لئے ان چند موٹی موٹی باتوں کے بیان کرنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ کی تائید سے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ جس کام کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت غیر موافق حالات میں رکھی تھی۔ اس کی کامیابی کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ اور جو بیج انہوں نے بویا تھا۔ وہ جم گیا ہے۔ اُگ رہا ہے۔ بڑھیگا۔ پھیلے گا اور پھولے پھلیگا۔ یہ ہے ہمارا ایمان۔ اور یہ ہے ہمارا مقصد۔ جس کے لئے ہم کھڑے ہوئے ہیں۔

آج سے ساٹھ ستر سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کام کا آغاز فرمایا تھا۔ اور آپ نے اسی وقت فرمایا تھا کہ ؏

"آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج"

حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے۔ اور انسانی حیات کے ارتقار کے لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی صورت میں پورا پورا لائحہ عمل عطا فرمایا ہے۔ یہ دین عین فطرت کے مطابق ہے۔ اور کوئی فلسفہ حیات جو انسانوں نے آج تک سوچا ہے یا آئندہ سوچیں گے۔ اسلام کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

یہ دین کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک کے حدود میں مقید نہیں ہے۔ بلکہ اس کا خدا رب العالمین اس کا رسول اور اس کی الکتاب رحمۃ للعالمین ہیں۔ یہ دین تمام دنیا کے لئے ہے۔ مشرق و مغرب۔ شمال و جنوب الغرض تمام اکنافِ عالم کے رہنے والوں کے لئے اب یہی دین مکتفی ہے۔ اس پر تمام قوموں کا یکساں حق ہے۔ احمر و اصفر۔ ابیض و اسود کوئی بھی ہو۔ اسلام کا وارث ہے۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ اسکو مغربی اقوام کے عالی شان قصور سے لیکر افریقہ کے تاریک غاروں تک پہنچائیں۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے تبلیغ و اشاعت کے ذرائع نہایت وسیع کر دیئے ہیں۔ اور ہمارا کفرانِ نعمت ہوگا۔ اگر ہم ان سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ اور حق کی پیاسی روحوں تک اس آب حیات کا قطرہ نہ پہنچائیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مغربی ممالک میں اسلامی نور کی شعاعیں بھیجنے کا آغاز اس وقت فرمایا تھا۔ جب برصغیر ہند انگریز کے تسلط میں تھا۔ آپ نے اس وقت بھی فرمایا تھا کہ

"شکار خود چل کر ہمارے گھر میں آگیا ہے اٹھو اور اسے شکار کر لو"۔

آپ نے اسلامی تعلیم کے مطابق فساد فی الارض کی بجائے محبت اور صلح جوئی کا طریق کار اختیار کیا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ آپ پر ظاہر بینوں نے انگریز پرستی کا الزام لگایا۔ حالانکہ ان کی آنکھیں انہیں دھوکا دے رہی تھیں۔ سیدھی سی بات تھی کہ اگر خدا نخواستہ آپ انگریز دل کے آلہ کار ہوتے۔ تو یقیناً انہیں بھی خود الزامات تراشنے والوں کی طرح انگریز سے انعامات حاصل ہوتے۔ بڑے بڑے خطاب۔ بڑے بڑے عہدے اور مربعات اراضی اور بڑی بڑی جاگیریں تو خود دوسرے لے رہے تھے بتایا جائے کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو ان فتوحات میں سے کیا ملا؟ کیا کوئی دنیا دار ایسا نادان ہو سکتا ہے۔ کہ کھائے تو گھر سے اور دوسروں کا گن گاتا پھرے۔ کیا اس سے روزِ روشن کی طرح ثابت نہیں ہوتا۔ کہ آپ کا تعاون للّٰہی تھا۔ اسلام کے لئے تھا۔ اسلام کی تڑپ تھی جو حالات کے مطابق تقاضا کرتی تھی۔ کہ آج اسلام کے سلامتی اور امن کے چہرہ کو دکھایا جائے اور دکھایا جائے کہ اسلام اپنی اشاعت کے لئے تلوار کا نہیں بلکہ اپنی تعلیم کے ارفع و اعلیٰ اور فطرت کے مطابق ہونے کی ذاتی خوبیوں کا مرہون ہے۔ اسلام کی تعلیم فساد فی الارض سے نہیں بلکہ پُرامن ذرائع سے پھیلی ہے۔ اور آئندہ بھی اسی طرح پھیلے گی۔

آپ کو تو صرف یہ دھن تھی۔ کہ انگریز کو مسلمان بنایا جائے۔ بلکہ تمام اس علاقہ کو جو مغربی تہذیب کے زیر اثر اللہ تعالےٰ سے منحرف ہو چکا تھا۔ اس کو بھی اللہ تعالیٰ کے حضور گرایا جائے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پرچم دنیا کے تمام کناروں پر بلند کیا جائے۔ کیا اس کے سوا اور کوئی نتیجہ احمدیت کی تحریک کا آپ کے سامنے آیا ہے؟ خدارا ذرا انصاف کیجیے۔

جب انگریز یہاں تھا۔ تو شکار ہمارے گھر میں تھا۔ ہم نے جو کچھ اسے رام کرنے کے لئے ہو سکتا تھا کیا۔ مگر اب تو انگریز یہاں سے چلا گیا ہے۔ اب بھی ہمارا اصول اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہی اسلامی اصول ہے۔ کہ فساد فی الارض سے نہیں بلکہ دلائل سے اسلام کی حقانیت دنیا کے دلوں پر نقش ہوتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نکل پڑے ہیں۔ اور دنیا کے کناروں پر باری تعالےٰ کی توحید۔ قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔

بے شک مغربی اقوام آج اسلام اور اسلامی ممالک کی دشمن ہیں۔ اور انہوں نے مسلمانوں کو سخت گزند پہنچائے ہیں۔ مگر ہمیں انتقام لینا ہے۔ یہ انتقام ہم کس طرح لے سکتے ہیں؟ اس کا ایک ہی طریقہ ہے۔ اور یہی اسلامی طریق کار ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ان کے دلوں پر اسلام کا تسلط بٹھا دو۔ ان کے فلسفہ کو ان کے علوم کو ان کی دانشمندیوں کو اسلام کی پرحکمت تعلیم سے شکست دے دو۔ جیسا کہ امریکہ کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے

بے شک مغربی اقوام دنیاوی اور مادی حرص و ہوس سے اندھی ہو رہی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ مشرق خاصکر اسلامی دنیا کو دبانے پر تلی ہوئی ہیں۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

150

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۱۲ بارہ حواری

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک یادگاری روایت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سنہ ۱۹۴۴ء میں جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دعوے مصلح موعود کے متعلق لدھیانہ میں جلسہ ہوا تھا۔ اور اس کے لئے ہم قادیان سے گئے تھے۔ اس سفر میں یہ خاکسار بھی حضرت صاحب کے ہمراہ تھا۔ حضور نے اس سفر میں مجھ سے فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی طرح ہمارے بھی بارہ حواری ہیں۔ چنانچہ اسی وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے بارہ صحابیوں کا نام لے کر فرمایا کہ یہ ہمارے حواری ہیں۔ ان اصحاب کے نام یہ ہیں۔

(۱) حضرت مولوی نور الدین صاحب (خلیفۂ اول) (۲) مولوی سید محمد احسن صاحب امروہوی (۳) میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی (۴) مولوی غلام حسن خان صاحب پشاوری (۵) ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کلانوری ثم لاہوری (۶) ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب آف گوڑیانی (۷) شیخ رحمت اللہ صاحب گجراتی ثم لاہوری (۸) سیٹھ عبد الرحمٰن صاحب مدراسی (۹) ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔ (۱۰) مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے۔ (۱۱) سید امیر علی شاہ صاحب سیالکوٹی (۱۲) مفتی محمد صادق صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس روایت کے چند دن بعد میں نے حضور کی خدمت میں تحریراً عرض کیا۔ کہ کیا حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بارہ نام گنائے تھے یا کہ ویسے ہی حضرت مولوی صاحب کا نام اس فہرست میں نہیں آیا؟ میرے اس استفسار پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذیل کا تحریری جواب ارسال فرمایا۔ جو میرے پاس اس وقت تک محفوظ ہے۔ حضور کا جواب یہ تھا:-

"مولوی عبد الکریم صاحب اس وقت فوت ہو چکے تھے۔ ان کی وفات پر ہی حضرت مسیح موعودؑ نے یہ بات کہی تھی کہ مولوی صاحب کی وفات بڑا حادثہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سے مخلص آدمی دے رکھے ہیں۔ پھر فرمایا مسیح کی طرح ہمارے بھی حواری ہیں۔ ہم نے دیکھنے حضرت خلیفہ ثانی اور حضرت ام المومنین (رض) بعض اور نام لئے۔ مگر آپ نے ان کی نسبت کہا درست ہے کہ وہ بہت مخلص ہیں۔ مگر وہ اس گروہ میں شامل نہیں"۔

اوپر کے درج شدہ حواریوں میں سے باقی اسماء تو جماعت میں کافی معروف ہیں اور سلسلہ کے لٹریچر میں بھی ان کا نام کثرت کے ساتھ آ چکا ہے۔ البتہ ممکن ہے۔ کہ ہمارے بعض نوجوان سید امیر علی شاہ صاحب مرحوم کے نام سے واقف نہ ہوں۔ سو ان کے متعلق اس جگہ صرف اس قدر نوٹ کافی ہے۔ کہ وہ حضرت میر حامد شاہ صاحب مرحوم سیالکوٹ کے بھتیجے تھے۔ اور محکمہ پولیس میں ملازم تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم احباب میں سے تھے۔ اور بہت مخلص اور دلیر احمدی تھے۔ جہاں تک مجھے علم ہے انہوں نے اپنے پیچھے کوئی اولاد نہیں چھوڑی واللہ اعلم

خاکسار عرض کرتا ہے کہ حواری ایک عربی لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنے پاک و صاف انسان کے ہیں۔ جو نہ صرف خود پاک و صاف ہو۔ بلکہ دوسروں کے پاک کرنے میں بھی لگا رہے۔ اور اصطلاحاً یہ لفظ ایسے اصحاب پر بولا جاتا ہے۔ جو کسی نبی اور مامور من اللہ کے خاص الخاص انصاروں میں سے ہوں۔ سو نہایت خوش قسمت ہیں یہ اصحاب جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حواری ہونے کا مقام حاصل کیا۔ باقی اگر حضرت مسیح ناصری کے بعض حواریوں کی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی کوئی حواری بعد میں لغزش کھا گیا یا کمزوری دکھائی تو ہم اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے۔ اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ اور وہی اس کے انجام کی حقیقت کو بہتر جانتا۔ اور وہی اس کے متعلق آخری فیصلہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔ لیکن اتنا فرق تو ظاہر ہے کہ جہاں حضرت مسیح ناصری کے ایک حواری نے سرے سے اپنے آقا کی صداقت کا ہی انکار کر دیا تھا۔ بلکہ ایک حقیر سی رقم لے کر اسے دشمنوں کے ہاتھوں میں گرفتار کرا دیا تھا۔ اور ایک دوسرے مقرب حواری نے ابتلا کی شدت کے وقت بیزاری کا اظہار کر دیا تھا۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض حواریوں کی لغزش یا کمزوری صداقت خلافت کے انکار کی صورت میں تھی نہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے انکار کی صورت میں:

اس تعلق میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ ایک مامور من اللہ کے حواریوں کے متعلق ضروری نہیں ہوتا۔ کہ وہ شروع سے لے کر آخر تک ایک ہی پارٹی پر مشتمل رہیں۔ بلکہ وہ ایک مامور من اللہ کی ماموریت کے مختلف زمانوں میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک حواری کسی مامور کی زندگی میں فوت ہو جائے۔ یا کسی وجہ سے لغزش کھا جائے یا کمزور ہو جائے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی اور حواری پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ میرے علم کے مطابق یہ بات یقینی ہے کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی کی زندگی میں اپنے بارہ حواری شمار کرتے۔ تو حضرت مولوی صاحب کو بھی ان میں ضرور شامل فرماتے۔ لیکن چونکہ اس وقت حضرت مولوی صاحب فوت ہو چکے تھے۔ اس لئے حضور نے ان کی جگہ کسی اور مخلص کو اس فہرست میں شامل فرما لیا۔ مگر یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہر مامور من اللہ کو ضرور بارہ حواری ہی ملتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بارہ نام صحابی صرف حضرت مسیح ناصری کی مماثلت میں گنوائے تھے۔ ورنہ اگر اس مخصوص مماثلت کے سوال کو الگ رکھ کر دیکھا جائے تو حضور کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح ناصری کی نسبت بہت زیادہ حواری عنایت کئے تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حواریوں کا تو کوئی حد حساب ہی نہیں۔ آپ کے ہزاروں فدائی صحابیوں نے حضرت مسیح ناصری کے بارہ حواریوں سے بدرجہا بہتر اور بدرجہا افضل اور بدرجہا اکمل نمونہ دکھایا گو حواری کے لفظ کی صراحت کے ساتھ حدیث میں صرف حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نام آتا ہے۔ جنہیں آپ نے غزوۂ خندق کے موقعہ پر اپنا حواری قرار دیا تھا۔ اور اس وقت یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ ہر نبی کا کوئی نہ کوئی حواری ہوتا ہے۔

اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد وبارك وسلم

ضمناً اس جگہ یہ ذکر بھی بے جا نہ ہوگا کہ یہ ضروری نہیں ہوتا۔ کہ کسی مامور من اللہ کے زمانہ کے بعد ایمان لانے والے یا بعد میں پیدا ہونے والے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدماتِ دینیہ بجا لانے کے باوجود مت خیال کرو کہ تم نے کچھ کام کیا ہے۔

"میں تم میں بہت دیر تک نہیں رہوں گا۔ اور وہ وقت چلا آتا ہے کہ تم پھر مجھے نہیں دیکھو گے اور بہتوں کو حسرت ہوگی کہ کاش ہم نے نظر کے سامنے کوئی قابل قدر کام کیا ہوتا۔ اس وقت ان حسرات کا جلد تدارک کرو۔ جس طرح پہلے نبی اور رسول اپنی امتوں میں نہیں رہے۔ میں بھی نہیں رہوں گا۔ سو اس وقت کی قدر کرو۔ اور اگر تم اس قدر خدمت بجا لاؤ۔ کہ اپنی غیر منقولہ جائدادوں کو اس راہ میں بیچ دو۔ پھر بھی ادب سے دور ہو گا کہ تم خیال کرو۔ کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمتِ الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے۔ اور اسکے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں۔ ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے۔ وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔" (الحکم جلد ۷ ص ۳۲)

مومن انفرادی لحاظ سے بھی اسکے حواریوں سے درجہ میں کم تر ہوں۔ کیونکہ جیسا کہ قرآن مجید اصولی رنگ میں اشارہ فرماتا ہے۔ اور اس اشارہ میں بعد میں آنے والے مومنوں کے لئے بڑی بشارت اور بڑی ہمت افزائی ہے۔ مومن دو قسم کے ہوتے ہیں ایک اوّلون اور دوسرے سابقون۔ اوّلون وہ مومن ہیں جنہیں زمانہ کے لحاظ سے امتیاز حاصل ہوتا ہے۔ یعنے وہ ایک مامور من اللہ پر سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں شامل ہوتے ہیں۔ اور حقیقۃً یہ ایک بڑا امتیاز ہے۔ دوسری طرف سابقون وہ مومن ہوتے ہیں۔ جو زمانہ کے لحاظ سے آتے تو بعد میں ہیں۔ مگر اپنی اعلیٰ صفات اور ارفع حسنات اور فائق خدمات کی وجہ سے بعض پہلے آنے والوں سے بھی آگے نکل جاتے ہیں۔ جیسا کہ مثلاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ چھ سالہ شدید مخالفت کرنے کے بعد ایمان لائے۔ مگر ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ مقام عطا کیا۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سوا سب اگلے پچھلے صحابہ پر سبقت لے گئے۔ یا جیسا کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہت سے مجددوں اور بے شمار اولیاء کے بعد مبعوث ہوئے۔ مگر آپ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے صریحاً الہام فرمایا کہ:

"آسمان سے کئی تخت اترے
پر تیرا تخت سب سے اوپر
بچھایا گیا"

پس آؤ ہم دعا کریں کہ گو جسمانی لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مبارک زمانہ گزر چکا ہے۔ مگر روحانی لحاظ سے حضور کا زمانہ اب بھی جاری ہے۔ اور یہ زمانہ خدمت دین کا خاص زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں حضور کے خاص انصار میں شامل کر کے ایسی خدمت کی توفیق دے۔ جو خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی موجب ہو۔ اور قیامت کے دن ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک جھنڈے کے نیچے سرفرازی حاصل کریں۔ اور خدا ہم پر راضی ہو اور ہم خدا پر راضی ہوں آمین یا ارحم الراحمین

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲/۲/۵۶

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں

دوست اس کارِ خیر کی طرف بیش از پیش توجہ فرماویں

از مورخہ ۲۰/۱/۵۶ تا مورخہ ۷/۲/۵۶

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں چندہ امداد درویشاں کی تازہ فہرست درج کی جاتی ہے۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ میری یاددہانی پر احباب جماعت نے اس کارِ خیر کی طرف مزید توجہ دی ہے۔ اور چندہ کی رفتار پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ مگر ابھی تک یہ آمد خرچ پورا کرنے کے لئے کافی نہیں خصوصاً جب کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد ماتحت بعض زائد اخراجات کا بوجھ بھی اس مد کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔ پس میں امید کرتا ہوں کہ دوست اس چندہ کی طرف بیش از بیش توجہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں اور بھائیوں کو جزائے خیر دے۔ اور حسنات دارین سے نوازے جنہوں نے اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے یا آئندہ لیں گے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۸ فروری ۱۹۵۶ء)

نمبر	نام	مد	رقم
(۱)	ڈاکٹر محمد انور صاحب امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائلپور	(امداد درویشاں)	۵۰/-/-
(۲)	اہلیہ صاحبہ	〃	۱۰/۰/۰
(۳)	ام سید ناصر احمد شاہ صاحب ٹیمپ روڈ لاہور	〃	۵/-/۰
(۴)	اہلیہ صاحبہ شیخ رفیع الدین صاحب کراچی	〃	۵/-/۰
(۵)	میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ربوہ	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۳/-/۰
(۶)	بیگم صاحبہ مرتضیٰ علی صاحب کراچی	(امداد درویشاں)	۵/-/۰
(۷)	حلیمہ بیگم سیٹھی اہلیہ خواجہ گل محمد صاحب چکوال	〃	۵/-/-
(۸)	ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا	〃	۵/-/۰
(۹)	داؤد احمد صاحب پسر مکرم بھائی صاحب سرگودھا	〃	۲/-/۰
(۱۰)	رشیدہ خاتون صاحبہ بنت	〃	۲/-/-
(۱۱)	بشریٰ خاتون صاحبہ بنت	〃	۵/-/-
(۱۲)	صفیہ خاتون صاحبہ	〃	۵/-/-
(۱۳)	صالحہ خاتون صاحبہ	〃	۵/-/-
(۱۴)	سعیدہ خاتون صاحبہ	〃	۵/-/۰
(۱۵)	سلیمہ خاتون صاحبہ	〃	۵/-/۰
(۱۶)	بیگم صاحبہ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	〃	۵/-/۰
(۱۷)	منیر احمد صاحب پسر ماسٹر محمد الدین صاحب انور	〃	۲/-/۰
(۱۸)	بیگم صاحبہ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا	〃	۲/-/۰
(۱۹)	چوہدری دین محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ زان کوٹ احمدیہ	〃	۱۰/-/۰
(۲۰)	ڈاکٹر اخوند عبدالعزیز صاحب میڈیکل آفیسر گھوٹکی سندھ	〃	۵/-/-
(۲۱)	بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم رتن باغ لاہور	(صدقہ عام)	۵/-/۰
(۲۲)	ڈاکٹر قریشی عبدالعزیز صاحب ربوہ	(امداد درویشاں)	۱/-/۰
(۲۳)	مرزا صالح علی صاحب کنری سندھ حال مقیم ربوہ	〃	۱۲۰/-/-
(۲۴)	شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ بذریعہ امری عبیدی صاحب از نقیق طالب علم	(امداد درویشاں)	۱۰/۰/۰
(۲۵)	محمد احمد صاحب قمر سنوری قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ بجانب چوہدری عبدالکریم صاحب کوٹ کوڈا سیالکوٹ	(امداد درویشاں)	۵/-/-
(۲۶)	شیخ رفیع الدین احمد صاحب کراچی	〃	۵/-/۰
(۲۷)	چوہدری شاہ محمد صاحب سیال جوڑا ضلع لاہور بجانب چوہدری نور محمد صاحب مرحوم	〃	۳۰/-/۰
(۲۸)	پیر محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ مانسہرہ ضلع ہزارہ	〃	۲۰/-/-
(۲۹)	ماسٹر امیر عالم صاحب کشمیر ہاؤس راولپنڈی	〃	۱۲/-/۰
(۳۰)	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب انچارج سول ہسپتال بفہ ضلع ہزارہ	〃	۱۰/-/-
(۳۱)	حکیم عبدالعزیز صاحب فیروزپوری لاہور از طرف خاندان خود	〃	۷/۸/۰
	〃	(چندہ برائے مستحق درویشاں)	۱/-/۰
(۳۳)	پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم اے ربوہ	(برائے صدقہ بکرا قادیان)	۲۰/-/-
(۳۴)	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک معرفت پاک ریز لاہور	(امداد درویشاں)	۵/-/۰
(۳۵)	منیر احمد صاحب ٹمپل روڈ لاہور	〃	۱۰/-/-
(۳۶)	ڈاکٹر محمد خان صاحب بندیشہ جودھپور ضلع ملتان	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۱۰/-/۰
(۳۷)	پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم۔ اے ربوہ	(برائے صدقہ بکرا قادیان)	۲۰/-/۰
(۳۸)	پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب ایم اے ڈیرہ اسماعیل خان	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۱۰/-/۰
(۳۹)	حاجی محمد منشی صاحب بذریعہ شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ لائل پور	(امداد درویشاں)	۵/-/-
(۴۰)	شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور خود	〃	۱/-/-
(۴۱)	چوہدری فضل حق صاحب قیام پور دوکان ضلع گوجرانوالہ	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۲۵/-/-
(۴۲)	اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب ۱۲۵ پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی	(امداد درویشاں)	۱۰/۰/-
(۴۳)	اہلیہ صاحبہ ماسٹر خدا بخش صاحب غلہ منڈی سرگودھا بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا		۲/-/۰
(۴۴)	فاطمہ خاتون صاحبہ بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا	(امداد درویشاں)	۵/-/۰
(۴۵)	زوجہ محمد صادق صاحب	〃	۵/-/-
(۴۶)	سرگودھا کے ایک دوست جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے	〃	۵/-/۰
(۴۷)	محمد شفیع صاحب محلہ دار الرحمت ربوہ بذریعہ سید محمد مسعود صاحب ہومیو پیتھ ربوہ	〃	۵/-/-
(۴۸)	برکت بی بی صاحبہ بیوہ مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم آف تلونڈی حال سندھ	〃	۵/-/-
(۴۹)	منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت میاں بشیر احمد صاحب ربوہ	〃	۱/-/-
(۵۰)	چوہدری بشیر احمد صاحب چیمبر سندھ	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۱۰/-/-
(۵۱)	محمود احمد خان صاحب قلعہ گوجر سنگھ لاہور	(امداد درویشاں)	۱۰/-/-
(۵۲)	مراد علی صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ	〃	۱/-/-

جلسہ سالانہ کے موقع پر عہدیداران جماعت کا اہم اجلاس

جماعتی چندوں کو بڑھانے کے لئے اہم تجاویز

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

نظارت بیت المال کی تحریک پر ۲۷ر دسمبر ۱۹۵۵ء کو رات کے ساڑھے سات بجے مسجد مبارک میں زیر صدارت جناب چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے امراء صاحبان پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹری صاحبان مال کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جماعتی چندوں کے بڑھانے کے مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا۔ اس اجلاس کے منعقد کرنے کا فیصلہ تو پہلے ہی کیا جا چکا تھا۔ لیکن اسی دن حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی اپنی تقریر میں چندوں کو بڑھانے کی خاص تحریک فرمائی تھی۔ جس کی وجہ سے اس اجلاس کی اہمیت بہت بڑھ گئی۔

حاضری توقع سے بہت زیادہ تھی۔ جن کارکنوں کو اس اجلاس میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔ ان میں سے شاذ ہی کوئی غیر حاضر رہا ہوگا۔ بعض امراء جو سلسلہ کے کسی دوسرے اہم کام میں مصروفیت کی وجہ سے اس اجلاس میں شامل نہ ہو سکتے تھے۔ ان کی طرف سے معذرت کے پیغام بھی موصول ہوئے۔ مسجد کا اندرونی حصہ حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔

سب سے پہلے خاکسار ناظر بیت المال نے اختصار کے ساتھ سات امور بیان کئے۔ جن کو مدنظر رکھنے اور جنہیں بار بار احباب کے سامنے پیش کرنے سے کارکنان کی جدوجہد میں نمایاں کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

اول یہ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے پاک کلام کو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا ہے۔ ان مبارک الفاظ سے اس صحیفۂ ہدایت کا آغاز کرنے میں ایک نکتہ یہ ہے۔ کہ اپنے پروردگار کی حقیقی حمد ہی انسان کو اس قابل بناتی ہے۔ کہ صحیح معنوں میں اس آسمانی کتاب سے رہنمائی حاصل کر سکے۔ جس طرح دنیاوی نعمتوں کے حاصل کرنے اور انہیں مناسب طور پر آئندہ استعمال کی خاطر محفوظ کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ برتنوں کا رخ سیدھا ہو۔ اسی طرح اس آسمانی ہدایت سے فائدہ اٹھانے کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ انسان کے قلب کا رجحان درست ہو۔ اور دل کا صحیح رجحان حقیقی حمد کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ حمد کے معنی ہیں کسی کی خوبیوں کا اعتراف کرنا۔ اس اعتراف میں اس کے احسانوں کا اقرار شامل ہے۔ پس پروردگار عالم کے احسانوں کا احساس ہی انسانی قلب کے رخ کو درست رکھ سکتا ہے۔ احمدی احباب کے لئے ان تمام احسانوں کے علاوہ جو نوع انسان کے لئے موجود ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے انہیں زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اور اس طرح انہیں اس زمانہ میں حق و راستی کے قیام کے لئے چن لیا۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے ان احسانوں پر غور کرتے رہیں۔ اور جس حد تک ہو سکے۔ ان کی قدر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کی عبادت اور اس کے بندوں کی خدمت میں کوشاں رہیں۔ جس میں چندہ دینا اور اس کا جمع کرنا بھی شامل ہیں۔

دوم جیسا کہ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے دو مضمونوں میں جو پچھلے سال الفضل میں شائع ہوئے تھے۔ سورہ بقرہ کے پہلے رکوع کی اس آیۂ کریمہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ ھدًی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون۔ قرآن کریم متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ متقی وہ لوگ ہیں۔ جو غیب پر ایمان لائیں۔ نماز کو قائم کریں۔ اور ہم نے جو رزق انہیں دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کریں۔ یعنی، اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی راہ میں مال خرچ کرنے کے بغیر نہ تو کوئی شخص حقیقی طور پر مومن بن سکتا ہے۔ اور نہ ہی صحیح طور پر قرآن کریم سے ہدایت حاصل کر سکتا ہے۔ پس ہر شخص کو اپنی استطاعت کے مطابق تمام چندوں میں حصہ لینا چاہیئے۔

سوئم یہ کہ چندہ دینے میں دینے والوں کا اپنا ہی فائدہ ہے۔ اس طرح ان کا تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہیں۔ چندہ اس خیال سے نہیں دینا چاہیئے۔ گویا وہ سلسلہ پر کوئی احسان کرتے ہیں۔ کیونکہ سلسلہ کی کامیابی کے لئے الٰہی وعدے موجود ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک الہام ہے۔ کہ ینصرک رجال نوحی الیھم تیری مدد وہ لوگ کریں گے۔ جن کی طرف ہم وحی کریں گے۔ پس جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے موقعہ دیا ہے۔ انہیں اپنے فرائض اور ذمہ داریاں ادا کرنے میں سستی اور غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور اپنے لئے اللہ تعالےٰ کے فضل کے حصول کے راستے بند نہیں کرنے چاہئیں۔ سلسلہ کا تو اللہ تعالےٰ خود والی ہے۔ اور خود ہی اس کی ترقی اور استحکام کے ذرائع پیدا فرما رہا ہے۔

چہارم یہ کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو چندہ دینا در اصل اپنی اور اپنی اولادوں کی حفاظت کرنا ہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تفسیر کبیر پارہ عم میں سورۃ اللیل کی تفسیر میں بیان فرمایا ہے۔ کہ مومن صرف اپنی ذاتی ضروریات کے لئے ہی خرچ نہیں کرتے۔ بلکہ قومی ضروریات کے لئے بھی خرچ کرتے ہیں۔ احباب کو اس تفسیر کا بار بار مطالعہ کرنا چاہیئے۔ قومی مفاد کے لئے خرچ کر کے ہم ایک ایسی دنیا کی تعمیر میں حصہ لیں گے۔ جس میں رہنا ہم اپنے لئے اور اپنی اولادوں کے لئے پسند کریں۔

پانچویں بات جو خاکسار نے گذارش کی تھی۔ یہ ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا زمانہ پانے کی سعادت ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ اور اس کی کماحقہ قدر کرنی چاہیئے۔ اور حضور کی ہر تحریک پر فراخدلی اور بشاشت قلبی کے ساتھ عملاً لبیک کہنا چاہیئے۔

ششم یہ کہ سلسلہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی مالی ضروریات بھی بڑھ رہی ہیں۔ اور جوں جوں اللہ تعالیٰ احمدیت کو کامیابی عنایت کر رہا ہے۔ توں توں تبلیغ اسلام کے مواقع بھی زیادہ سے زیادہ میسر آ رہے ہیں۔ چندوں میں ایزادی کے بغیر نہ ان مواقع سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور نہ ہی جماعت کی رشد و اصلاح کے لئے خاطر خواہ انتظامات کئے جا سکتے ہیں۔

آخری امر جس کی طرف خاکسار نے توجہ دلائی یہ ہے۔ کہ عہدہ کا ملنا بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اس کی قدر اور شکرانہ اسی طور پر ادا ہو سکتا ہے۔ کہ پوری توجہ اور محنت سے اپنا فرض ادا کیا جائے۔ اور اس امر کا بھی خیال رکھا جائے۔ کہ عہدہ کی وجہ سے طبیعت میں کسی قسم کا تفوق کا احساس پیدا نہ ہو۔ اور عہدہ دار اپنے آپ کو دوسروں کا خادم سمجھیں۔ اور اشارتاً اور کنایتہً بھی کوئی ایسی بات نہ کریں۔ جس سے کسی بھائی کی تضحیک یا دل شکنی ہو۔ ہر احمدی قابل عزت ہے۔ خواہ اس کی ظاہرا حالت کتنی ہی ادنیٰ اور کمزور کیوں نہ دکھائی دے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد حاضرین کو موقع دیا گیا۔ کہ جو جو دوست اس بارہ میں مشورہ دینا چاہیں۔ یا بعض مشکلات کا حل دریافت کرنا چاہیں۔ وہ اپنے نام لکھا دیں۔ تیرہ احباب نے اپنے نام لکھائے۔ اور انہیں باری باری اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ اور قریباً تمام احباب نے نہایت ہی مفید تجاویز پیش فرمائیں۔ ان میں سے جو مشورے مرکزی اداروں کے متعلق تھے۔ انہیں نظارت ہذا نے نوٹ کر لیا ہے، اور جہاں تک ہو سکا۔ ان پر عملدر آمد کرنے کی کوشش کی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور دوسرے متعلقہ اداروں کو بھی اطلاع کی جا رہی ہے۔ جو مشورے ایسے ہیں۔ کہ ان پر جماعتوں کو توجہ کرنی چاہیئے وہ درج ذیل ہیں تا تمام جماعتیں آئندہ جدوجہد کے دوران انہیں مدنظر رکھیں۔ اجلاس میں مختلف احباب کی طرف سے یہ خواہش بھی کی گئی تھی۔ کہ ان تجاویز کو شائع کر دیا جائے۔

(۱) جو دوست نادہند ہیں۔ ان سے شروع میں جس شرح سے بھی وہ چندہ ادا کرنا منظور کریں۔ قبول کر لیا جائے۔ رفتہ رفتہ انہیں عادت پڑ جائیگی۔ اور وہ اپنا چندہ بڑھا دیں گے۔ (جناب ممتاز نبی صاحب پنڈدادنخاں)

(۲) تعلیم و تربیت کی اشد ضرورت ہے۔ معین پروگرام بنا کر اس پر عمل کرایا جائے۔ اور زیادہ سے زیادہ وصایا کرائی جائیں۔

(شیخ عبد الوہاب صاحب کراچی)

(۳) تشخیص آمد زیادہ احتیاط سے کرائی جائے۔ بہتر ہو کہ اس غرض کے لئے کمیشن مقرر کیا جایا کرے (سید لال شاہ صاحب شیخوپورہ)

(۴) عہدہ داران کو واپس جا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں آمد بڑھانے پر زور دینا چاہیئے۔ چندوں کو بڑھانے کے لئے آمد کا بڑھانا ضروری ہے۔ یہ نہ کہا جائے۔ کہ فلاں شخص تعاون نہیں کرتا۔ بلکہ خود ٹھوس کام کر کے اچھا نمونہ قائم کیا جائے۔ چندہ ہر شخص سے لیا جائے۔ خواہ ابتدا میں تھوڑا ہی ہو۔ وقفوں کے بعد وصولی کے لئے ہفتے منائے جائیں۔ مقامی بااثر لوگوں کو رسید بکیں دے کر نادہندوں کے پاس بھیجا جائے۔ احباب کے حسابات سے ساتھ کے ساتھ ان کو اطلاع دی جایا کرے۔ کہ اتنا بقایا ہے (سید بہاول شاہ صاحب لاہور)

(۵) نوجوانوں کی تربیت کی جائے۔ لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ مستورات کی تربیت کی جائے۔ جب تک مقامی عہدہ دار پوری تندہی سے کام نہیں کریں گے۔ کامیابی نہ ہوگی۔

(چوہدری عبد اللہ خاں صاحب قلو سوبھا سنگھ)

(۶) سیکرٹریان مال اگر تندہی سے کام کریں تو کامیابی سو فی صدی یقینی ہے۔ میں ہر وقت چندہ وصول کر لیا کرتا ہوں۔ کسی کو فصل گھر نہیں لے جانے دیتا جب تک وہ چندہ ادا نہیں کرتا۔ جو جان بوجھ کر چندہ نہیں دیتا وفد بنا کر اس کے گھر جاتے ہیں۔ اس کے بیوی بچوں کو سمجھایا جاتا ہے۔ نادہندگان وہی ہوتے ہیں۔ جو مسجد میں نہیں آتے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات نہیں سنتے ان کی تربیت کی ضرورت ہے۔

(جناب بشیر احمد صاحب چک ۹۶)

(باقی دیکھو صفحہ ۸ پر)

لجنات اماء اللہ توجہ کریں!

چندہ سیکنڈے نیوین مشن

نئے سیکنڈے نیوین مشن کے لئے لجنہ اماء اللہ کے ذمہ تین ہزار کی رقم لگائی گئی تھی جو ایک سال میں پوری کرنی تھی لیکن اب تک جو رقم وصول ہوئی ہے وہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ براہ مہربانی لجنات اماء اللہ کے عہدہ داران اپنی ذمہ واری کو سمجھتے ہوئے مستورات سے جلد سے جلد چندہ وصول کر کے بھجوائیں اور نہ صرف اپنی شاندار روایات کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ بلکہ پہلے سے بھی بڑھ کر اس راہ میں قربانی سے کام لیں۔ یہ چندہ بہت جلد وصول ہو جانا چاہیئے۔ اابھی بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے وعدہ بھی نہیں آیا

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں:۔

شق ۱ ملازمین احباب کے لئے }
ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصّہ۔
ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم

شق ۲ زمیندار احباب کے لئے }
ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ر فی ایکڑ
ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک بحساب ۲ر فی ایکڑ
ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۸ر فی ایکڑ۔
د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ر فی ایکڑ۔

شق ۳ تاجروں کے لئے } بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے } ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کے لئے } ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصّہ۔

شق ۵ وکلاء ڈاکٹر صاحبان کے لئے } ا۔ پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی۔

شق ۶ ٹھیکیدار اصحاب کیلئے سالانہ مجموعی منافع کا ایک فیصدی۔

شق ۷ لجنہ اماء اللہ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق ۸ خوشی کی تقاریب پر } یعنی نکاح شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ سابقت فرمائیے اور جنت میں گھر بنائیے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ربوہ تشریف لانے والے خدام

جملہ مجالس کے عہدہ داران اور خدام سے درخواست ہے کہ ان میں سے جن کو جب بھی مرکز میں تشریف لانے کی توفیق ملے تو وہ مہربانی کر کے خاکسار (ملک منیر رفیق مہتمم مال) کو بھی مل لیا کریں۔ تاکہ جہاں مجالس کے مقامی حالات کی روشنی میں مجھے رہنمائی میسر آسکے گی وہاں تبادلہ خیالات کے نتیجہ میں ان کو بھی ان کی ہدایات سے کماحقہٗ واقفیت ہو جایا کرے گی۔ اور اس طرح ہم سب مل کر مؤثر رنگ میں خدام الاحمدیہ کی مالیات کو مضبوط کر سکیں گے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حُقّہ لغویات میں سے ہے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فتاویٰ میں حُقّہ کو لغویات میں شامل کیا ہے اور لکھا ہے کہ قرآن کریم کی آیت وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ سے ثابت ہے کہ مومن لغویات سے اعراض کرتے ہیں۔ اس طرح احباب جماعت کو تلقین کی گئی ہے کہ حقّہ سے اجتناب کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آنجناب اس سے منع فرما دیتے۔

جماعت احمدیہ کے دوست خدا تعالٰے کے فضل سے مرکزی اور مقامی تحریکات پر حقہ سے اجتناب کرتے رہتے ہیں۔ ابھی تھوڑا عرصہ ہوا مکرم قاضی علی محمد صاحب خطیب سیالکوٹ کی تحریک پر چار کس نے حقہ ترک کیا تھا۔ اب جماعت احمدیہ ڈھیرے دا داوڑہ ضلع شیخوپورہ سے پانچ کس کے حقہ ترک کرنے کی رپورٹ ملی ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ عنایت اللہ صاحب۔ علی محمد صاحب۔ اہلیہ علی محمد صاحب محمود احمد صاحب۔ عائشہ بی بی صاحبہ۔ اللہ تعالٰے ان احباب کو نیک نمونہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے ان احباب نے بشارت اللہ صاحب ربوہ کی تحریک پر حقہ چھوڑا ہے۔

ناظر رشد و اصلاح

اعلان برائے توجہ سیکرٹریان مال

بعض سیکرٹریان مال حصہ آمد کی رقوم بھیجتے وقت تفصیل بالکل ہی نہیں دیتے۔ بعض موصیوں کے نام تو لکھ دیتے ہیں لیکن نمبر وصیت نہیں لکھتے۔ اور بعض صرف نمبر وصیت لکھ دیتے ہیں اور ان میں سے بعض نمبر غلط ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح مستورات کے نام نہیں لکھتے بلکہ صرف اہلیہ فلاں لکھ دیتے ہیں سو اس طرح کی نامکمل اطلاع کی وجہ سے ایک عرصہ رقوم درج کھاتہ نہیں ہو سکتیں۔ لہذا حسابات کی درستی کے لئے ضروری ہے کہ:۔

(۱) رقم بھیجتے وقت اس کی مکمل تفصیل دی جائے۔ نام معہ نمبر وصیت لکھے جائیں اگر کسی موصی کا نمبر وصیت معلوم نہ ہو تو اس کی ولدیت لکھی جائے۔

(۲) مستورات کے نام معہ زوجیت لکھے جائیں۔

(۳) حصہ آمد کی رقوم الگ اور جائداد کی رقوم الگ لکھی جائیں۔ اکٹھی نہ لکھی جائیں۔

(۴) اگر کسی جماعت میں ایک ہی نام کے ایک سے زیادہ موصی ہوں تو ان کی ولدیتیں بھی لکھی جائیں۔

(۵) اگر کوئی موصی دوسری جماعت سے تبدیل ہو کر آئے تو اس کے نام کے سامنے یہ دیا جائے کہ فلاں جگہ سے تبدیل ہو کر آئے ہیں۔

(۶) نیز ایک ہی کوپن کی تفصیل میں ایک ہی موصی کی رقم الگ الگ نہ لکھی جائے بلکہ ایک ہی جگہ لکھی جائے۔ پس اگر احباب ان مندرجہ بالا باتوں پر عمل کریں تو حساب کی درستی میں بہت مدد مل سکتی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

زعماء و نمائندگان شوریٰ انصار جلد توجہ فرمائیں

گذشتہ شوریٰ انصار جو ۱۸-۱۹ نومبر ۱۹۵۵ء کو ربوہ میں ہوئی تھی اس میں منجملہ دیگر فیصلہ جات کے ایک یہ فیصلہ بھی ہوا تھا کہ آئندہ تین سال تک ہر رکن انصار سے (جو بلحاظ عمر چالیس یا اس سے زائد عمر میں داخل ہو) کم از کم ایک روپیہ سالانہ وصول کیا جایا کرے۔ چونکہ تعمیر دفتر کا کام جلد شروع کیا جانا ہے تا آئندہ ہونے والے انصار کے سالانہ اجتماع تک دفتر کا ضروری حصہ تیار کیا جا سکے۔ لیکن تعمیر دفتر کا کام شروع کرنے کے لئے حسب فیصلہ شوریٰ انصار جلد سے جلد چندہ تعمیر دفتر فراہم ہو کر داخل خزانہ ہونا ضروری ہے تا کام جلد شروع کیا جا سکے۔ اس لئے زعماء صاحبان انصار جلد اپنی مجلس کے اراکین انصار سے چندہ تعمیر دفتر فراہم کر کے بنام افسر صاحب امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیج کر بمد امانت تعمیر دفتر انصار اللہ داخل خزانہ فرمائیں۔ اس میں تاخیر ہونا حرج کا موجب ہوگا۔ شوریٰ انصار میں جو نمائندے رہے تھے ان کا بھی فرض ہے کہ وہ اس چندہ کی فراہمی میں زعماء صاحبان کے ساتھ پوری طرح تعاون فرما کر اپنی ذمہ واری سے سبکدوش ہوں جو بحیثیت نمائندہ ان پر عاید ہوتی ہے

اسی طرح حسب فیصلہ شوریٰ انصار۔ انصار کے ماہوار چندہ کے علاوہ جو پہلے سے مقرر ہے انصار کے چندہ اجتماع جو ایک آنہ ماہوار یعنی ۱۲ آنے سالانہ مقرر ہوا ہے۔ اس کی وصولی کے لئے بھی جدوجہد جاری رکھی جائے۔

(نائب قائد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

باریک غیر ملکی سوتی کپڑا ناپید اور گراں ہو گیا

لائلپور ۱۱ فروری - دستی کھڈیوں کے کپڑے کے نرخ اس حد تک کم ہو گئے ہیں کہ پارچہ بافوں کو ان دنوں شدید اقتصادی بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے - دوسری جانب غیر ملکی سوتی کپڑے کے نرخوں میں اضافہ ہو گیا ہے - موسم گرما کے استعمال کے قابل باریک کپڑا مارکیٹ سے ناپید ہوتا جا رہا ہے -

اس ہفتہ کے اقتصادی جائزہ کی رو سے کھڈی کے کپڑے کے نرخ کافی گر گئے ہیں - چنانچہ یہ گھریلو صنعت آجکل شدید بحران سے دوچار ہے بیان کیا جاتا ہے کہ غیر ملکی کپڑے کی متوقع درآمد نے پارچہ بافوں کی معیشت کو بری طرح متاثر کیا ہے - ایک اطلاع کے مطابق پچیس فی صد کھڈیاں کام میں نہیں لائی جا رہیں - روزمرہ پیدا وار بعض خاندانوں کے ضروری مصارف کی کفالت بھی نہیں کر سکتی ہے -

ملکی کارخانوں کے تیار کردہ کپڑے کی فی گز قیمت میں گزشتہ ہفتہ ایک پیسہ تک کمی ہو چکی ہے - لیکن غیر ملکی کپڑے کے نرخوں میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے - خصوصاً موسم گرما میں استعمال کے قابل کپڑا ابھی موصول نہیں ہوا ہے ۲۷ نومبر کو غیر ملکی سوت اور کپڑے پر سے کنٹرول کے خاتمہ کا جو فوری اثر ملک میں موجود غیر ملکی کپڑے کی قیمتوں پر پڑا تھا - وہ اب باقی نہیں رہا

مقامی مارکیٹ میں ململ ۲۷۷ کے ایک تھان کی قیمت سرکاری اعلان کے بعد ۳۳/ روپے ہو گئی - اب اس کا تھان ۴۸ روپے میں دستیاب ہو رہا ہے - گو ہا ۲/۱۰/۱ روپیہ فی گز کے نرخ ۲/۶/۲ روپے تک جا پہنچے ہیں - ایک گز کیلئے ۰/۱۲/۰ اضافہ ہوا ہے -

۵۱۵۱ کی وائل ۹/۱ روپیہ فی گز کی بجائے ۸ آنے گراں اب ۰/۱/۲ روپے فی گز فروخت ہوتی ہے وائل ٹاٹینگ کا فی گز نرخ بھی ۰/۱۰/۲ روپے کی بجائے ۰/۰/۳ ہو گیا ہے - ملکی کپڑے کی عام خریداری معمول کے مطابق بتائی جاتی ہے - بیشتر مقامی ٹیکسٹائل ملز کے کپڑے کی قیمت بتدریج کم ہو رہی ہے - کورس کلاتھ کی کھپت کا مقابلہ ہے۔

گندم کی گرانی

حافظ آباد گزشتہ چند روز سے گندم کے نرخ انتہائی تیزی سے چڑھ رہے ہیں - پرسوں غلہ منڈی میں دڑہ گندم کے ۱۴/ روپے من فروخت ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے - اور ابھی مزید تیزی کا امکان ہے - ایسے عالم میں جبکہ فصل میں تین چار ماہ کا عرصہ ہے اس قسم کی گرانی تشویشناک ہے - ڈپوؤں پر بھی سرکاری گندم نہیں مل رہی ہے -

آسٹریلوی ٹیم پاکستان آئیگی

ملبورن ۱۰ فروری - آسٹریلوی کرکٹ بورڈ کے ایک اعلان کے مطابق آسٹریلوی کھلاڑی اس سال برطانیہ کے دورہ کے بعد واپس آسٹریلیا جاتے ہوئے پاکستان میں ایک اور ہندوستان میں تین ٹیسٹ میچ کھیلیں گے -

ضلع گوجرانوالہ میں تین لاکھ ایکڑ اراضی

تھور سے تباہ ہو گئی

گوجرانوالہ ۱۱ فروری - معلوم ہوا کہ ضلع گوجرانوالہ میں گزشتہ سال کے دوران تقریباً تین لاکھ ایکڑ اراضی تھور کی وجہ سے تباہ و برباد ہو گئی ہے - صرف تحصیل حافظ آباد میں ۱۸۹۴۲۲ ایکڑ رقبہ تھور سے متاثر ہوا ہے اور اس میں صرف ۷۶۴۷ ایکڑ اراضی کہیں کہیں زیر کاشت ہے -

تحصیل وزیر آباد میں دریائے چناب سے ملحقہ علاقوں میں ۳۷۷۶۳ اور تحصیل گوجرانوالہ میں ۵۵۷۰۷ ایکڑ زمین تھور کی وجہ سے اور ۴۵۴۳۶ ایکڑ زمین سیم کی وجہ سے بالکل ناکارہ ہو گئی ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ تھور اور سیم زدہ علاقوں میں سیم نالے جاری کرنے اور ٹیوب ویل لگانے کے باوجود تباہ کاریوں میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوا -

انتخابی کمیشن کی رپورٹ

ڈھاکہ ۱۰ فروری معلوم ہوا ہے - کہ انتخابی اصلاحات کمیشن اگلے مہینے کی ۱۰ تاریخ تک اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کر دیگا - کمیشن جو گزشتہ دنوں ڈھاکہ میں تھا - آج راج شاہی روانہ ہو گیا ہے - جہاں سے وہ چٹاگانگ باریسال - نرائن گنج اور دوسرے اہم شہروں میں جائیگا - اور یکم مارچ کو کراچی واپس پہنچے گا - اس کمیشن کا مقصد موجودہ انتخابی قوانین میں ایسی ترامیم کرنا ہے - جن کے تحت آئندہ انتخابات میں ہر قسم کی بدعنوانیوں کا سدباب ہو سکے

ہائی کورٹوں کو بنیادی حقوق کے متعلق حکم نامے جاری کرنے کا اختیار دیدیا گیا

کراچی ۱۰ فروری - مجلس دستور ساز میں کل بھی آئین سازی کی رفتار خاصی تیز رہی - کل دستوریہ کا اجلاس آرٹیکل ۲۲۰ منظور کرنے کے بعد کل تک کے لئے ملتوی ہو گیا - مجلس دستور ساز نے عدلیہ سے متعلق باب پر غور ختم کرنے کے بعد پاکستان کی سروسز اور ہنگامی دفعات کے متعلق دسواں اور گیارھواں حصہ بھی منظور کر لیا - اب بارھویں حصہ پر غور کیا جا رہا ہے - جو عام دفعات سے متعلق ہے - قومی اقتصادی کونسل - وفاقی دار الحکومت قرآن پاک وسنت رسولؐ مشاورتی بورڈوں کے تقرر اور ڈاک و تار سے متعلقہ دفعات پر غور ملتوی کر دیا گیا ہے - مجلس دستور ساز نے مسودہ آئین کی جو دفعات منظور کی ہیں - ان میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹوں کے اختیارات و حدود - ان عدالتوں کے چیف ججوں اور ججوں کے تقرر - تنخواہوں - تبادلوں اور حقوق و مراعات کے متعلق دفعات بھی شامل ہیں -

دستوریہ نے ہائی کورٹوں کے اختیارات کے متعلق مسٹر یوسف ہارون کی ایک ترمیم بھی منظور کر لی ہے - اور ہائی کورٹوں کو بنیادی حقوق کے نفاذ کے متعلق حکم نامے جاری کرنے کا اختیار دے دیا ہے - مسودہ آئین کے اصل متن میں یہ اختیار صرف سپریم کورٹ کو حاصل تھا -

وفاقی سروسوں کے سلسلہ میں عوامی لیگ کے مسٹر ظہیر الدین نے ذیلی دفعہ ۸ میں یہ گنجائش بہم پہنچانے کے لئے ترمیم پیش کی تھی - کہ وفاق کی سروسوں میں مشرقی و مغربی پاکستان کو برابر نمائندگی دی جائے گی - اس سلسلہ میں مسٹر پیٹر پال گومز اور حزب مخالف کے بعض اور اراکین نے بھی ترامیم پیش کیں - یہ سب ترامیم مسترد ہو گئیں -

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

ہم ان کے دست تعدی کو مادی قوتوں سے روک نہیں سکتے - اس لئے ہمیں ان پر روحانی حملہ کرنا چاہیئے - جس سے ہم ان کی دراز دستیوں کو شل کر سکتے ہیں - روحانی قوت کا ذخیرہ قرآن کریم کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے - ہمیں اس کے استعمال کا طریق کار اس سے معلوم ہو سکتا ہے - اور وہ یہ ہے -

تبلیغ - تبلیغ - تبلیغ

ہمیں ان اقوام کے متعلق اپنا نقطۂ نظر اب بدلنا چاہیئے - اور تبلیغ کے جو ذرائع اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ ہی کھولے ہیں - ان سے کام لینا چاہیئے - اور اسلام کی پرحکمت اور ہمہ گیر فطری تعلیم ان اقوام کے ہر فرد کے کان تک پہنچانی چاہیئے - ان میں سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں - لاکھوں - کروڑوں سعید روحیں ہیں - جو ہمارا انتظار کر رہی ہیں - ہاں ہمارا انتظار کر رہی ہیں - کیونکہ ہمارے پاس وہ مجرب نسخہ ہے - جو ان کے موجودہ تمام امراض کا تیر بہدف علاج ہے -

ملکی مصنوعات کی علاقائی فراہمی اور فروخت کے مرکز قائم کئے جائیں گے

لائل پور ۱۰ فروری - مغربی پاکستان کے اہم صنعتی اور تجارتی مرکزوں پر گھریلو صنعتوں کی فروخت اور فراہمی کے ادارے قائم کئے جائیں گے - ان اداروں کے قیام کا مقصد یہ بھی بیان کیا جاتا ہے - کہ مصنوعات کے لئے کھپت کی منڈیاں تلاش کی جائیں - اور ان کا معیار بہتر بنایا جائے - معلوم ہوا ہے - کہ پاک پراڈکٹس کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن کے نام سے جو ادارہ پچھلے دنوں امداد باہمی کے خطوط پر قائم کیا گیا تھا - اس کا اجلاس ۱۸ فروری کو لاہور میں ہوگا - اجلاس میں ان تجاویز پر سوچ بچار کیا جائے گا - جن سے ملکی مصنوعات کا معیار اور ان کی مانگ کے ذرائع کو بہتر بنایا جائے - مختلف صنعتی اور تجارتی مرکزوں پر ایسے ادارے قائم کئے جائیں گے - جہاں علاقہ کی مصنوعات کے ذخائر ہوں گے - ان کا مقصد یہ بیان کیا جاتا ہے - کہ کاریگر انفرادی طور پر اپنی مصنوعات کی فروخت کے لئے مارکیٹ میں پریشان نہ ہونے پائیں - انہیں یہ سہولت مہیا کی جائے - کہ متعلقہ مرکز میں مال بھیج دیں - اور کھپت کے ذرائع سے باخبر رہیں - حاضر مال کی وصولی پر بطور پیشگی کچھ رقم ادا کر دی جائیگی - جب مال فروخت ہو جائے گا - تو اس کی پوری اجرت کی ادائیگی کا بندوبست کیا جائے گا -

حیدرآباد میں کل پاکستان کشمیر کانفرنس

حیدرآباد ۱۰ فروری - حیدرآباد میں کل پاکستان کشمیر کانفرنس ۱۱، ۱۲، ۱۳ فروری کو منعقد ہو رہی ہے - کانفرنس کا افتتاح ۱۱ فروری کو میر غلام علی خاں تالپور اور صدارت یوسف عبداللہ ہارون رکن دستوریہ کریں گے - علامہ مشرقی کے خطاب سے پہلے احمد خاں لانگاہ (ایڈووکیٹ) خطبہ استقبالیہ پیش کریں گے - ۱۲ فروری کو اسلام لیگ حیدرآباد و خیرپور کمشنری کے زیر اہتمام مصنوعی جنگ اور کھیلوں کے مظاہرے ہوں گے -

پاکستان نے روس کے ساتھ تجارتی بات چیت کی پیشکش قبول کر لی

روسی مشینری کے بدلے پاکستان پٹ سن، کھالیں اور چمڑا برآمد کریگا

کراچی ۱۱ر فروری۔ حکومت پاکستان نے باضابطہ طور پر روس کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ وہ اس کے ساتھ تجارتی بات چیت کے لئے تیار ہے۔ توقع ہے کہ مارچ کے بعد بات چیت شروع ہو جائے گی۔ تجارتی گفت و شنید کی تجویز روس کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔

کل یہاں وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے یہ انکشاف کرتے ہوئے کہ پاکستان ہر ملک کے ساتھ تجارت کرنے کو تیار ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ اس ضمن میں یہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی تجارتی وفد ماسکو جائے۔ جہاں تک روس کی طرف سے کسی فنی امداد کی پیشکش کا تعلق ہے وزارت تجارت کو ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن ممکن ہے کہ تجارتی گفت و شنید کے دوران فنی اور ٹیکنیکل امداد کے مسائل بھی زیر غور آئیں گے۔

ترجمان نے اس امر سے لاعلمی ظاہر کی کہ روس پاکستان کے ساتھ تجارت کے لئے کیا شرائط یا تجاویز پیش کرے گا۔ لیکن پاکستان روس سے مشینری کی درآمد میں سب سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہے اس وقت مشینری کئی دیگر ممالک سے بھی درآمد کی جا رہی ہیں۔ اس نے یہ بتانے سے بھی معذوری ظاہر کی کہ روس کے ساتھ پاکستان کی تجارت کس پیمانے پر ہوگی۔

ترجمان نے توقع ظاہر کی کہ پاکستان روس کو پٹ سن چمڑہ کھالیں اور بعض دوسری اشیاء برآمد کرے گا اور اگر پٹ سن کی عالمی مانگ میں اضافہ ہو تو ملک میں پٹ سن کے زیر کاشت رقبے میں بھی اضافہ کیا جائے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا اس بات چیت کی کامیابی کی امید ہے ترجمان نے کہا ناامیدی کی وجہ نظر نہیں آتی۔

واضح رہے کہ ۱۹۵۲ میں بھی پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی بات چیت ہوئی تھی۔ جو کامیاب نہیں ہو سکی۔ البتہ اس کے بعد پٹ سن اور گندم کی "بارٹر ڈیل" پر دونوں حکومتوں میں سمجھوتہ ہو گیا تھا۔

اسوان بند کے لئے بیس کروڑ ڈالر قرضہ

قاہرہ ۱۱ر فروری۔ وزیر اعظم مصر کرنل جمال عبد الناصر نے عالمی بنک سے اسوان بند کی تعمیر کے لئے بیس کروڑ ڈالر قرضہ لینا منظور کر لیا ہے۔ اس بند کی دیواریں ۲۳۰ فٹ بلند ہوں گی۔ یہ ذخیرہ آب چار سو میل لمبا ہو[illegible] دنیا کے اس عظیم ترین بند کے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے اس سلسلہ میں حکومت سوڈان کی رضامندی حاصل کی جائیگی۔

مشرقی پاکستان میں چاول کی فراہمی کے بارے میں سرکاری پریس نوٹ

کراچی ۱۱ر فروری۔ وزارت خوراک کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کو چاول کی جلد از جلد بہم رسانی کے لئے جو سہولتیں مہیا کی ہیں۔ وہ بدستور برقرار رہیں گی۔ نومبر ۱۹۵۵ء میں حکومت مشرقی بنگال نے مطلع کیا تھا کہ سماوی آفات کے باعث صوبے میں ڈیڑھ لاکھ ٹن چاول کم پیدا ہوگا۔ یہ کمی مغربی پاکستان کے فالتو ذخائر میں سے پوری کی جائے۔ ابتداء میں حکومت مشرقی بنگال ایک لاکھ ٹن چاول خریدے گی اور اگر یہ مقدار ناکافی ہوئی تو مزید پچاس ہزار ٹن خریدا جائے گا۔ حکومت مشرقی بنگال نے ابتداء میں جن پارٹیوں سے معاہدہ کیا۔ وہ بروقت سپلائی میں ناکام رہیں۔ چنانچہ نئی پارٹیوں سے معاہدہ کر لیا گیا اور امید ہے کہ مئی ۱۹۵۶ء تک تمام مقدار مشرقی بنگال پہنچ جائے گی۔ دریں اثنا مرکزی حکومت نے مشرقی بنگال کی درخواست پر جوشی اور دوسری قسم کے چاول کی آمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اسکے علاوہ مشرقی پاکستان کے تاجروں کو روپیہ کی ادائیگی اور دوسری تمام سہولتیں بھی دے رکھی ہیں۔

مستقبل قریب میں پاک و ہند وزرائے اعظم کی ملاقات کا کوئی امکان نہیں

حکومت ہند کی موجودہ پالیسی میں کسی تبدیلی کے بغیر ملاقات بے نتیجہ ثابت ہوگی

کراچی ۱۱ فروری۔ گزشتہ چند روز سے یہاں کے سیاسی مبصرین یہ خیال ظاہر کر رہے تھے کہ مستقبل قریب میں مسئلہ کشمیر کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم میں ملاقات کا کوئی امکان نہیں۔ آج ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران میں اس خیال کی توثیق کر دی ہے۔ آپ نے کہا بہر کیف میں مایوس نہیں ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ دن دور نہیں جب دونوں وزرائے اعظم باہمی ملاقات پر متفق ہو جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ راجہ غضنفر علی خاں کو اپنے مشن میں کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی اور وہ وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو کو یہ محسوس نہیں کرا سکے کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق ہندوستانی حکومت کی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ راجہ غضنفر علی خاں کے حالیہ دورہ کراچی کے دوران انہیں یہ بات ذہن نشین کرا دی گئی تھی کہ جب تک کشمیر کے متعلق ہندوستان کی پالیسی میں تبدیلی کا کوئی واضح ثبوت منظر عام پر نہیں آتا۔ اس وقت تک دونوں وزرائے اعظم کی ملاقات سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔

اس سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مسئلہ کشمیر کو دوبارہ اقوام متحدہ میں پیش کرنے کے متعلق ہنوز کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ یہاں کے سفارتی و سرکاری حلقے اس قسم کے کسی اقدام کو نتیجہ خیز قرار دینے میں تامل کا اظہار کر رہے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ حکومت پاکستان اس وقت تک اس مسئلہ کو سلامتی کونسل میں پیش نہیں کرے گی جب تک اسے اس سلسلہ میں امریکہ کی مکمل تائید و حمایت حاصل نہیں ہو جائے گی۔

شاہ ایران ۸ر مارچ کو کراچی آئیں گے

کراچی ۱۱ فروری۔ شاہ ایران بھارت سے تہران واپس جاتے ہوئے ۸ر مارچ کو کراچی آئیں گے۔ جہاں ایک روزہ قیام کے بعد آپ ۹ر مارچ کو تیسرے پہر ایران روانہ ہو جائیں گے۔ شاہ ایران کو حکومت پاکستان نے دورہ بھارت کے اختتام پر کراچی آنے کی دعوت دے رکھی ہے وہ اپنے دورہ کا آغاز ۱۶ فروری سے کریں گے۔ تہران میں مقیم بھارتی سفیر ڈاکٹر تارا چند اس سلسلہ میں ضروری انتظامات کرنے کے لئے کل تہران سے دہلی جاتے ہوئے یہاں سے گزرے

مغربی پاکستان کابینہ کا اجلاس

کراچی ۱۱ر فروری۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب نے آج یہاں ایک ملاقات میں بتایا کہ کل صبح ان کی کابینہ کا ایک اجلاس ہوگا۔ جس میں صوبائی بجٹ سے متعلقہ امور پر غور کیا جائے گا۔ ڈاکٹر خانصاحب نے اس خبر کی توثیق کر دی کہ وزیر خوراک وزیر مملکت سید عابد حسین نے اپنا استعفا پیش کر دیا ہے۔ آپ نے کابینہ کی توسیع کے متعلق بعض سوالات کو ٹالتے ہوئے کہا۔ ہمیں ابھی بعض اہم چیزوں پر بھی توجہ دینی ہے

سید عابد حسین مغربی پاکستان کابینہ کے واحد رکن تھے۔ جو عبوری اسمبلی کے انتخابات میں ناکام رہے تھے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عہدیداران جماعت کا اہم اجلاس (بقیہ صفحہ ۵)

۷۔ تربیت کی بہت ضرورت ہے۔ سیکرٹریان مال و محصلین کو بار بار مطالبہ کرنا چاہیئے۔ مطالبہ بروقت ہو۔ مثلاً فصل کے وقت زمینداروں اور ملازمین سے ہر ماہ کے پہلے پانچ روز کے اندر۔ الفضل جاری کرانے کی بھی تحریک کی جائے (مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر ڈیرہ غازی خاں)

۸۔ کسی کا یہ عذر کہ والدین چندہ دیتے ہیں قبول نہ کیا جائے۔ جہاں کوئی رہتا ہے وہیں اس سے چندہ وصول کیا جائے۔ وصولی چندہ جات کے چارٹ تیار کر کے مسجد میں لٹکاتے جایا کریں۔ اس طرح ادائیگی کا احساس ہوگا (جناب عبد القادر صاحب خادم نوشہرہ چھاؤنی)

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نور ہسپتال ربوہ (محلہ دار الصدر غربی) شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں صحت کاملہ کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد یعقوب دار الصدر ربوہ

۲۔ خاکسار کی اہلیہ بیمار ہے تمام احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

لطیف احمد ظفر بھٹی